SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release

April 9, 2019

ایس ای سی پی کا اینٹی منی لانڈرنگ اور کاونٹر فناشل ٹیرارزم کے موضوع پر آگہی سیمینارز

کراچی (۹ اپریل) سکیوریز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے سکیورٹیز مارکیٹ، انشورنس اور تکافل کے شعبے اور غیر بینکی مالیاتی اداروں کے لئے اینٹی منی لانڈرنگ اور کاؤنٹر فناشل ٹیرارزم کے موضوع پر الگ الگ آگہی سیشن منعقد کئے۔ شرکاء کو اینٹی منی لانڈرنگ اور کاونٹر فنانشل ٹیرارزم کی روک تھام کے لئے ایس ای سی پی کے ریگولیٹری فریم ورک، قوائد وضوابط اور ان پر عمل درآمد کے حوالے سے کمپنیوں کی ذمہ داریوں پر بریفنگ دی۔

ایس ای سی پی کے حکام اور دیگر اداروں سے تعلق رکھنے والے ماہرین نے متعلقہ شعبوں میں اینٹی منی لانڈرنگ اور دہشت گردی کی مالی معاونت کی روک تھام کے فریم ورک پر عمل درآمد کے حوالے سے ذمہ داریوں، اپنے تجربات اور قانونی نکات سے آگاہ کیا۔ شرکاء کو صارفین کی رسک پروفائلنگ، صارف کی ابتدائی پہچان، اضافی جانچ پڑتال، ریکارڈ محفوظ رکھنے، ریڈ الرٹ کے اعشاریے اور مشکوک ٹرانزیکشن کی رپورٹ کے اجراء کے طریق کار بھی سمجھائے گئے۔ سیشن میں مالیاتی شعبے کے لیے ایس ای سی پی کے جامع اے ایم ایل ریگولیشنز اور مختلف اقسام کے رسک پر بھی تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ صارین سے فنڈز کے ذرائع کے حوالے سے ضروری جانچ پڑتال کرنے کے بارے میں بھی بات کی گئی۔

سیمینارز کے دوران متعلقہ شعبوں کی رسک جائزہ رپورٹ کے نتائج بھی بتائے گئے۔ رسک کے جائزہ رپورٹ کے تنائج کمپنیوں کو اے ایم ایل/ سی ٹی ایف کے حوالے سے اپنی پالیسیوِں اور نظام میں بہتری لانے میں معاون ہوں گے اور کمپنیاں اس حوالے سے اپنے وسائل کو بہتر طریق پر استعمال کر سکیں گے اور صارفین کے رسک سے نمٹنے کے لئے بہتر فیصلے کر سکیں گی۔

سیشن کے اختتام پر ایس ای سی پی کی اے ایم ایل اور کاونٹر فنانشل ٹیرارزم رجیم کے حوالے سے سوالات کے جوابات دئے گئے۔ صارف کے اثاثوں کو منجمد کرنے، پابندیوں پر عمل درآمد کرنے اور ایس ای سی پی اور فنانشل مانیٹرنگ یونٹ کو مشکوک ٹرانزیکشن کی رپوٹنگ سے متعلق سولات کی تفصیلی جوابات دئے گئے۔